

## استفتاء

بخدمت جناب مفتی صاحب دارالعلوم کراچی

السلام علیکم ورحمة وبرکاتہ

ایک شخص کسی کمپنی میں ملازم ہے، شرائط ملازمت کے تحت کمپنی اسکے اور اسکے بیوی بچوں کے مفت علاج کی ذمہ دار ہے، لیکن علاج معالجہ کے اخراجات کی ادا بیگن کمپنی برآہ راست خود نہیں کرتی ہے، بلکہ انشورنس کمپنی کو طے شدہ رقم مہانہ یا سالانہ ادا کرتی ہے، جسکے عوض انشورنس کمپنی ملازمین کے علاج پر خرچ ہونے والی رقم ادا کرتی ہے، لیکن ملازم علاج کرانے یا بالکل نہ کرانے کمپنی کی طرف سے انشورنس کمپنی کو رقم کی ادا بیگن بہر حال ہوتی ہے، کیا نہ کوہ صورت میں ملازمین کو انشورنس کمپنی کی معرفت علاج پر خرچ کردہ رقم لینا اور اس سے علاج کرنا جائز ہے؟ حالانکہ صحت کی انشورنس کرنا حکومت کی طرف سے جری نہیں ہے، بلکہ کمپنی اپنی سہولت کے لئے ایسا کرتی ہے،

المستقی

محمد عمر الندوی

خادم دارالاوقاف، خطیب جامع الفخریہ جده سعودیہ

## الجواب حامد او مصلیا

اپنے ملازمین کے علاج کیلئے کسی کمپنی کے انشورنس کمپنی سے معاملہ کی عموماً تین صورتیں ہوتی ہیں:

- ۱۔ کمپنی کے ملازمین کی کلینک یا ہسپتال سے علاج کراتے ہیں اور علاج کے اخراجات کلینک یا ہسپتال والے برآہ راست انشورنس کمپنی سے وصول کرتے ہیں، اس صورت میں اگرچہ محکمہ کو انشورنس کے معاملے کا گناہ ہوگا، لیکن ملازم کیلئے جائز ہے کہ وہ علاج کرانے، کیونکہ علاج کے خرچ کی ذمہ داری محکمے پر ہے، پھر وہ بلوں کی ادا بیگن کے لیے جو طریق کاراختیار کرے اسکا ذمہ دار وہ خود ہے۔

- ۲۔ دوسری صورت یہ ہے کہ کمپنی کے ملازمین کی کلینک یا ہسپتال سے علاج کراتے ہیں اور کلینک یا ہسپتال والے علاج کے اخراجات ان ملازمین کی کمپنی سے وصول کرتے ہیں اور پھر کمپنی اس علاج کے اخراجات انشورنس کمپنی سے وصول کر لیتی ہے، یہ صورت بھی محکمے کیلئے تو جائز نہیں، مگر ملازم کیلئے اس طرح علاج کرنا جائز ہے لمامہ۔

- ۳۔ تیسرا صورت یہ ہے کہ ملازم کلینک یا ہسپتال کی فیس خود ادا کرے لیکن محکمے نے اسے پابند کر دیا ہو کہ وہ بیل کی رقم خود جا کر انشورنس کمپنی سے وصول کرے، اس صورت میں چونکہ ملازم کو انشورنس کمپنی سے رقم مل رہی ہے جس کا زیادہ تر روپیہ حرام ہے، اسلئے ملازم کے لئے اس کا لینا جائز نہیں، البتہ اگر ملازم کو یہ معلوم

ہو سکے کہ اس کے مکمل نے ان شورنس کمپنی کو جتنا پر بیم ادا کیا ہے، ابھی تک اتنی رقم اسکے ملازمین نے وصول نہیں کی تو جتنا پر بیم ان شورنس کمپنی کے پاس باقی ہو صرف اس حد تک رقم وصول کرنا جائز ہو گا۔

واللہ اعلم با الصواب

محمد شریف

محمد شریف عفی عنہ

دارالافتاء و دارالعلوم کراچی ۱۳

۱۴۳۲/۵/۲۹

الجواب صحیح

محمد عبد المنان عجمی بن

محمد عبد المنان

۱۴۳۲/۵/۲۹

الجواب صحیح

محمد تقی عثمانی

الجواب صحیح

محمد وادش رفعت عثمانی

الجواب صحیح

عبد الرؤوف سعید وی

۱۴۳۲/۷/۳

محمد عبد اللہ حسپی بخاری

دارالافتاء و دارالعلوم کراچی ۱۳

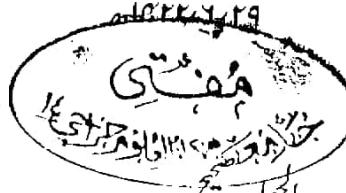
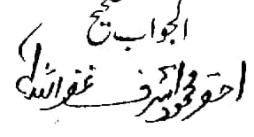
۱۴۳۲/۷/۱

الجواب صحیح

احسن علی ربیانی

اصغر علی ربیانی

۱۴۳۲/۷/۲

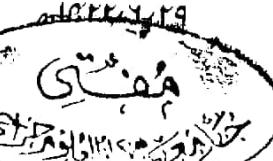


الجواب صحیح

محمد عبد اللہ حسپی بخاری

دارالافتاء و دارالعلوم کراچی ۱۳

۱۴۳۲/۷/۱

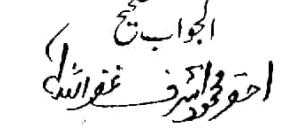


الجواب صحیح

احسن علی ربیانی

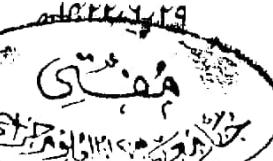
اصغر علی ربیانی

۱۴۳۲/۷/۲



محمد وادش رفعت عثمانی

۱۴۳۲/۷/۳



الجواب صحیح

عبد الرؤوف سعید وی

۱۴۳۲/۷/۳

الجواب صحیح

محمد وادش رفعت عثمانی

۱۴۳۲/۷/۳

الجواب صحیح

محمد وادش رفعت عثمانی

۱۴۳۲/۷/۳

بخدمت جناب مفتی صاحب!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

عرض یہ ہے کہ ایک شخص کسی ادارے میں ملازم ہے، ادارہ نے ملازمین کے لئے اور ان کے بیوی بچوں کے لئے علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی ہے، اس کے لئے ادارے نے عسکری ہیلتھ انشورنس کمپنی کو طے شدہ رقم (جو کہ ایک کروڑ دلار ہے) ادا کرنی ہے، اس سہولت فراہم کرنے کے لئے ملازمین کی تنجواہ سے ماہانہ معمولی کٹوتی کی جا رہی ہے، ایک سے پانچ گریڈیٹک کے حضرات کی تنجواہ سے ۱۰۰ روپے اور چھ سے سات گریڈیٹک ۳۰۰ روپے اور آٹھ سے نو گریڈیٹک ۵۰۰ روپے کٹوتی ہو گی۔

ہر گریڈیٹک انشورنس کے مد میں

ادارہ نے ملازمین کی رضامندی دریافت کئے بغیر گزشتہ ماہ کی تنجواہ میں سے کٹوتی بھی کر لی ہے۔ ادارہ نے خود انشورنس کمپنی سے معاہدہ کر لائی ہے اور اس سے خود ادا بینگی کرنی ہے، ملازمین کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں ہے، ملازمین سے ادارہ نے فقط اپنا ایک فارم پر کرایا جس میں بیوی اور بچوں کی تفصیل بے بارے میں دریافت کیا گیا تھا انشورنس کرنے کے بارے میں اس میں کچھ ذکر نہیں کیا گیا تھا۔

ادارہ کا میڈیکل کی سہولت فراہم کرنا شرائط ملازمت میں سے نہیں اور نہ ہی کوئی ملازم ادارے سے اس کا مطالبہ کر سکتا ہے، یہ ادارے کی اپنی صوابید پر ہے، چنانچہ گزشتہ دو تین سالوں میں حالات ناسازگار ہونے کی وجہ سے یہ سہولت فراہم نہیں کی، اب مذکورہ بالاطریقہ اختیار کیا ہے۔

ادارہ کے توسط سے ایک کارڈ انشورنس کمپنی کا ملازمین کو ملا ہے، یہ کارڈ ملازمین کو براؤ راست انشورنس کمپنی کی طرف سے نہیں ملا، بلکہ ادارہ نے اس کمپنی سے خود وصول کر کے ملازمین کو دیا ہے، ملازمین انشورنس کمپنی کے مجوزہ کسی ہا سپیل میں اس کارڈ کو دکھا کر علاج کرائیں گے، پھر انشورنس کمپنی کی طرف سے اس علاج کے اخراجات کی تصدیق کرنے کے بعد انشورنس کمپنی اس ہا سپیل کو اخراجات کی ادا بینگی کرے گی۔

دریافت یہ کرنا ہے کہ کیا ملازمین کے لئے اس میڈیکل کی سہولت سے نفع اٹھانا جائز ہے؟ جبکہ بعض اوقات آپریشن وغیرہ کی صورت میں کافی اخراجات ہو جاتے ہیں جو ملازم کی وسعت سے باہر ہوتے ہیں۔

سائل

بندہ اعجاز الحسن

۰۳۲۱-۹۲۷۰۵۲۱



## الجواب حامد أو مصلحة

سوال میں مذکور تفصیل کے مطابق ادارے نے ملازم کو علاج کی سہولت فراہم کی ہے جس میں فی نفسہ شرعاً کوئی حرج نہیں، بلکہ مواسات میں داخل ہے، البتہ ادارے کا ان شرکت کمپنی سے غیر شرعی معاملہ کرنا جائز نہیں تھا، ان پر لازم ہے کہ وہ اس کے بجائے تکافل کا جائز راستہ اختیار کریں، تاہم چونکہ ملازم کا اس معاملے سے کوئی برادرست تعلق نہیں ہے، لہذا ملازم کے لئے مذکورہ طریقہ کے ذریعہ اپنے ادارے سے علاج معاملہ کی سہولت حاصل کرنے کی گنجائش ہے۔

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

عبد الحفیظ

عبد الحفیظ حفظہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴۳۰-۶-۲۲

الجواب صحيح

تمہارے ۲۲ میں معاشر

۱۴۳۰-۶-۲۲



الجواب صحيح  
بسم الله الرحمن الرحيم  
بحمد الله رب العالمين  
عمر بن عبد الرحمن  
۱۴۳۰-۶-۲۲



الجواب صحيح  
محمد عبد الرحمن بن عمر  
۱۴۳۰-۶-۲۲

